سوال

(42) خاوند کا ہبہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی اور میں بانجھ ہیں، میرے اہل خانہ میری بیوی کو پسند بھی نہیں کرتے لہذا میں نے اپنا مکان کا چوتھا حصہ اس کے نام فروخت کر دیا تاکہ وہ اسے میری وفات کے بعد اس گھر سے نہ نکالیں، اگر ایسا کرنا حرام ہے تو اس گناہ کے کفارہ کے لئے مجھے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس نے مکان کے اس چوتھے حصہ کی قیمت ادا کر دی ہے جو آپ نے اسے بیچا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں، آپ کی وفات کے بعد اس مکان کا چوتھا حصہ اس کی ملکیت ہو گا اور چوتھا اسے بطور وارثت مل جائے گا لہٰذا وہ اسے اس سے نکال نہیں سکیں گے اور اگر آپ نے اسے چوتھا حصہ قیمت لئے بغیر بطور ہبہ دیا ہے تو وہ آپ کے ساتھ حسن سلوک سے رہنے اور صبر کرنے کی وجہ سے اس کی مستحق ہے، آپ کو اسے ہبہ کرنے کا بھی حق حاصل ہے آپ کے اہل خانہ اسے گھر سے نکال نہیں سکتے بہر حال ان اسباب کی وجہ سے اسے مکان یا اس کا کچھ حصہ فروخت کرنے یا ہبہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص46

محدث فتویٰ